سوال

(234) دلہن کے لیے بیوٹی بکس کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی یا نئی دلہن اپنے خاوند کے لیے سرخی وغیرہ یعنی بیوٹی بکس استعمال کر سکتی ہے۔ دلیل سے واضح کریں۔ (محمد آصف 85/5R ہارون آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث سے عورت کا خوشبو لگانا ثابت ہے اور عورتوں کی خوشبو ایسی ہوتی ہے جس کا رنگ ظاہر ہوتا ہے۔ (جیسے سرخی پاؤڈر وغیرہ) اور بو مخفی ہوتی ہے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مردوں کی بہترین خوشبو وہ ہے جس کی بو ظاہر ہو اور رنگ پوشیدہ ہو اور عورتوں کی بہترین خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور اس کی بو مخفی ہو۔ (ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی طیب الرجال والنساء: 2788)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت رنگ والی خوشبو لگا سکتی ہے اسی طرح صحیح البخاری اور صحیح مسلم میں انس رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے ایک عورت سے ایک نواۃ سونے کے عوض نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا: اللہ تیرے لیے برکت نازل کرے ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہو۔

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زعفران کی زردی کا نشان لگا تھا ظاہر ہے شادی کے موقعہ پر ان کی دلہن سے یہ لگا تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دلہن کی تیاری میں اسے میک اپ کرانا درست ہے۔

اسی طرح عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقعہ پر اسماء بنت یزید بن السکن نے انہیں زیب و زینت کی تھی جیسا کہ مسند احمد 6/438،452 وغیرہ میں موجود ہے۔ لہذا دلہن کی زیب و زینت، بیوٹی پارلر یا عام خواتین کا رنگ والی خوشبو استعمال کرنا جیسے زعفران، سرخی وغیرہ بالکل جائز و درست ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب النکاح، صفحہ:305

محدث فتویٰ